مولانا عبداللطیف مسعود رحمہ اللہ

مرزا قادیانی کے رنگ برنگے شیطانی الہامات

رحمانی اور شیطانی الہامات کے بارے میں مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ......اور نیز یاد رہے کہ خدا کے مکالمات ایک خاص برکت اور شوکت اور لذت اپنے اندر رکھتے ہیں اور چونکہ خدا سمیع و علیم و رحیم ہے اس لیے وہ اپنے متقی اور راستباز اور وفادار بندوں کو اُن کے معروضات کا جواب دیتا ہے اور یہ سوال جواب کئی گھنٹوں تک طول پکڑ سکتے ہیں۔

مرزا قادیانی کے فرشتے:

ٹیچی، مٹھن لال، خیراتی، شیر علی، درشنی، آئیل، آٹھ دس کا فرشتہ، حفیظ نامی فرشتہ، عبدالقادر کی شکل کا فرشتہ، انگریزی فرشتہ، دونا معلوم فرشتے،

شیطانی الہام کی علامت:

ماسوا اس کے شیطان گُنگا ہے اپنی زبان میں فصاحت اور روانگی نہیں رکھتا اور گُنگے کی طرح وہ فصیح اور کثیر المقدار باتوں پر قادر نہیں ہوسکتا صرف ایک بد بودار پیرایہ میں فقرہ دو فقرہ دل میں ڈال دیتا ہے۔ اس کو ازل سے یہ توفیق ہی نہیں دی گئی کہ وہ لذیذ اور باشوکت کلام کر سکے......اور نہ وہ بہت دیر تک چل سکتا ہے گویا جلدی میں تھک جاتا ہے۔ الخ

(حقیقۃ الوحی، ص:۱۳۹، ۱۴۰۔ البشریٰ، ص:۳، ۴، حصہ اوّل)

اب اسی معیار پر درج ذیل قادیانی الہامات کو فِٹ کر کے حق و باطل کا فیصلہ فرمایئے

مرزا قادیانی کے الہام:

(۱) تین استرے ۲ عطر کی شیشی (تذکرہ، ص:۷۷۴) (۲) کچلہ، کونین فولاد، یہ ہے دوائے ہمزاد (تذکرہ، ص:۷۹۲) (۳) واللہ واللہ، سِدھا ہو یا اَوَلّا (تذکرہ، ص:۷۴۶) (۴) کشتیاں چلتی ہیں تا ہوں کُشتیاں (تذکرہ، ص:۶۱۵) (۵) خطرناک (تذکرہ، ص:۷۵۲) (۶) ایک الہام جس کے اظہار کی اجازت نہیں (تذکرہ، ص:۷۴۱) (۷) تائی آئی۔ تار آئی (تذکرہ، ص:۷۸۱) (۸) تحفۃ الملوک (تذکرہ، ص:۶۹۹) (۹) امین الملک جے سنگھ بہادر (تذکرہ، ص:۶۷۲) (۱۰) خاکسار پیپرمنٹ (تذکرہ، ص:۵۲۷) (۱۱) غلام احمد کی جے (تذکرہ، ص:۷۲۳) (۱۲) عمارت تو مفت میں تھک گئی (تذکرہ، ص:۵۲۳) (۱۳) بجلی کی طرح تیز الہام (تذکرہ، ص:۴۶۳) (۱۴) ایک دانہ کس کس نے

کھایا (تذکرہ، ص: ۵۹۵) (۱۵) لائف (تذکرہ، ص: ۵۹۳) (۱۶) یہوداہ اسکریوتی (تذکرہ، ص: ۲۹) (۱۷) غثم غثم غثم۔ اے ورڈ اینڈ ٹو گرلز (تذکرہ، ص: ۵۹۳) (۱۸) آئی لو یو (۱۹) موتا موتی لگ رہی ہے (البشریٰ، ص: ۹۴، جلد: ۲) (۲۰) دوشہتیر ٹوٹ گئے (البشریٰ، ص: ۱۰۰، جلد: ۲) (۲۱) آتش فشاں۔ مصالح العرب۔ مسیر العرب (۲۲) ایسوسی ایشن (البشریٰ، ص: ۱۳۲، جلد: ۲) (۲۳) بامراد۔ رد بلا (البشریٰ، ص: ۱۰۰، جلد: ۲) (۲۴) ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں (البشریٰ، ص: ۱۰۵، جلد: ۲) (۲۵) کرنسی نوٹ دیکھو میرے دوستو (۲۶) بشیر الدولہ (البشریٰ، ص: ۱۰۷، جلد: ۲) (۲۷) عورت کی چال ایلی ایلی لما سبقتانی (البشریٰ) (۲۸) خدا نکلنے کو ہے (البشریٰ، ص: ۱۰۹، جلد: ۲) (۲۹) کلیسا کی طاقت کا نسخہ (البشریٰ، ص: ۱۱۴، جلد: ۲) (۳۰) ہر مکان سے خیر دعا ہے (البشریٰ، ص: ۱۲۳، جلد: ۲) (۳۱) بشیر الدولہ۔ عالم کباب۔ شادی خان۔ کلمۃ اللہ خان (البشریٰ، ص: ۱۱۶، جلد: ۲) (۳۲) مبارک (البشریٰ، ص: ۱۲۲، جلد: ۲) (۳۳) لائف آف پئین (البشریٰ، ص: ۱۲۸، جلد: ۲) (۳۴) راز کھل گیا (البشریٰ، ص: ۱۲۹، جلد: ۲) (۳۵) بلاءِ دمشق۔ سرُّ کَ سِرّ ی۔ ایک اور بلا برپا ہوئی (۳۶) پوری ہوگئی (البشریٰ، ص: ۱۳۰، جلد: ۲) (۳۷) زلزلہ اس طرف چلا گیا (ص: ۱۳۰، جلد: ۲) (۳۸) عبرت بخش سزائیں دی گئیں (البشریٰ، ص: ۱۳۲، جلد: ۲) (۳۹) سرنگ (البشریٰ، ص: ۱۴۱، جلد: ۲) (۴۰) بسترِ عیش (ص: ۸۸، جلد: ۲) (۴۱) شوخ شنگ لڑکا پیدا ہوگا (البشریٰ، ص: ۹۱، جلد: ۲) (۴۲) چوہدری رستم علی (البشریٰ، ص: ۹۴، جلد: ۲) (۴۳) تازہ نشان تازہ نشان کا دھکا۔

مرزا کے انجام کے متعلقہ الہام:

(۱) اِصْبِرْ سَنَفْرُغُ لَکَ یَا مِرْزَا۔ (البشریٰ، ص: ۸۷، جلد: ۲) (۲) ہیضہ کی آمدن ہونے والی ہے (البشریٰ، ص: ۱۳۲، جلد: ۲) (۳) مکُن تکیہ بر عمر ناپائیدار (البشریٰ، ص: ۱۴۱) (۴) زندگیوں کا خاتمہ (البشریٰ، ص: ۱۰۳، جلد: ۲) (۵) الرَّحِیل ثُمَّ الرَّحِیْل۔ موت قریب (البشریٰ، ص: ۱۴۱، جلد: ۲) (۶) بہت سے حادثات کے بعد تیرا حادثہ ہوگا (البشریٰ، ص: ۹۴، جلد: ۲) (۷) موت دروازہ پر کھڑی ہے (البشریٰ، ص: ۹۴، جلد: ۲) (۸) لاہور میں ایک بے شرم ہے (البشریٰ، ص: ۱۲۶، جلد: ۲) (۹) ہُن اس دا لیکھا خدا نال جا پیا اے (البشریٰ، ص: ۱۲۸، جلد: ۲) (۱۰) شکارِ مرگ (البشریٰ، ص: ۹۴، جلد: ۲) (۱۱) اس کُتے کا آخری دَم ہے (تذکرہ، ص: ۴۱۷) (۱۲) بعد ۱۱/ ان شاء اللہ (البشریٰ، ص: ۶۵، جلد: ۲) (۱۳) ایک ناپاک روح کی آواز میں سوتے سوتے جہنم میں پڑ گیا (البشریٰ، ص: ۹۵، جلد: ۲) (۱۴) پیٹ پھٹ گیا (تذکرہ، ص: ۶۷۲۔ البشریٰ، ص: ۱۱۹، جلد: ۲) (۱۵) ماتم کدہ (البشریٰ، ص: ۱۴۰، جلد: ۲) (۱۶) ایکدم میں

رخصت ہوا (البشریٰ، ص: ۱۱۷، جلد:۲) (۱۷) جنازہ (خزائن، ص: ۶۰۳، جلد: ۱۸) (۱۸) کمترین کا بیڑا غرق ہو گیا (البشریٰ، ص:۱۲۱، جلد:۲) (۱۹) وقت رسید (تذکرہ، ص:۶۷۴)

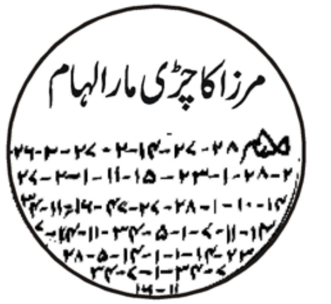

ناظرین کرام مندرجہ بالا بے سروپا اور کٹے پھٹے الہامات کو ملاحظہ فرما کر فیصلہ کیجیے کہ یہ الہامات بقولِ بالا مرزا قادیانی رحمانی ہیں شیطانی؟

قادیانی کے صدق و کذب کا ایک فیصلہ کن معیار:

مرزا قادیانی کا لڑکا مرزا بشیر احمد ایم اے لکھتا ہے کہ آپ منگل کے دن کو بڑا منحوس سمجھتے تھے۔ اور منگل کے دن ہی فوت ہوئے۔ (سیرت المہدی نمبر ۱۱)

نتیجہ:

ربِّ رحیم نے اپنے ہر پڑھے اور اَن پڑھ بندے پر مرزا قادیانی کا باطل پرست ہونا واضح کرنے کے لیے اس کو منگل کے دن ہی موت دی تا کہ اس کا جھوٹا ہونا سب پر واضح ہو جائے۔

❖❖❖❖

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

ابن امیر شریعت حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

25 ستمبر 2014ء
جمعرات بعد نماز مغرب

دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان

نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی آخری جمعرات کو بعد نمازِ مغرب مجلسِ ذکر و اصلاحی بیان ہوتا ہے

الداعی　سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان　061-4511961